فائدہ نمبر ۲ : جناب اشرف علی تھانوی دیوبندی صاحب لکھتے ہیں :

"مولانا اسمٰعیل صاحب شہید جب وعظ فرمارہے تھے، تو اثر کا یہ عالم تھا، کہ بس ایک جملہ کہہ دیا کہ خدا سے ڈرو، اس جملہ کا وہ اثر ہوتا تھا، جو دس برس کے مجاہدہ اور وعظ کا ہوتا ہے، ایک زنخہ تھا، جو گانا بجاتا تھا، ہاتھوں میں چھلے پہنے ہوئے تھا، اتفاقاً وعظ میں وہ بھی آ گیا، جامع مسجد دہلی کی سیڑھیوں پر وعظ ہورہا تھا، ایک بار مولانا نے اثناءِ بیان میں یہ فرمایا کہ لوگو! خدا سے ڈرو، بس اسی زنخہ پر ایک حالت طاری ہوئی، تمام زنانے کپڑے پھاڑ ڈالے اور دوسرے کپڑے کسی سے لے کر پہنے، چھلے اتار دیے، اب مہندی رہ گئی، ہاتھوں میں بھلا اس کا رنگ ایک دم سے کیسے اترتا، بس سیڑھیوں پر ہاتھ رگڑنے شروع کیے، یہاں تک کہ لہولہان ہو گیا، مولانا نے منع بھی فرمایا کہ تم اس کے مکلّف نہیں ہو، مگر وہ نہ مانتا تھا، آخر کار جب کھال اتر گئی، ہاتھوں کو اس وقت سکون ہوا، اس کے بعد وہ شخص مولانا کے قافلہ کے ساتھ شریک ہو گیا اور غازیوں کی خدمت کیا کرتا تھا، آخر کار جہاد میں وہ بھی شہید ہو گیا"۔ (الافاضات الیومیہ من الافادات القومیۃ : ۱۰/ ۲۴۹)

فائدہ نمبر ۳ : عورتوں کے لیے مہندی کا رنگ وضو اور غسل میں مؤثر نہیں ہے۔

الحاصل : مرد کے لیے ہاتھوں اور پاؤں پر مہندی لگانا جائز نہیں ہے، صرف بطورِ دوائی لگا سکتا ہے۔

سوال : کیا فقہ حنفی میں آنحضرت ﷺ کو نکاح میں گواہ بنایا جاسکتا ہے ؟ محمد عباس میاں جہلم

جواب : فقہ حنفی کی معتبر ترین کتابوں میں لکھا ہے :"رجل تزوج امرأة بغير شهود فقال الرجل والمرأة : "خدارا و پیغمبر راگواہ کردیم" قالوا : يكون كفراً لانه اعتقد أن رسولؐ يعلم الغيب وهو ماكان يعلم الغيب حين كان فى الأحياء فكيف بعد الموت" ترجمہ :"آدمی نے کسی عورت سے بغیر گواہوں کے شادی کی مرد اور عورت نے کہا : ہم اللہ اور اس کے رسولؐ کو گواہ بناتے ہیں، علماء کہتے ہیں کہ یہ بات کہنے کی وجہ سے وہ کافر ہو جائے گا، کیونکہ اس کا عقیدہ ہے کہ نبی کریم ﷺ غیب جانتے ہیں، جب آپؐ زندہ تھے، اس وقت غیب نہیں جانتے تھے تو موت کے بعد کیسے جان سکتے ہیں ؟"۔ (الفتاوی القاضی خان : ۴/ ۴۶۸، ۴۶۹)(الفتاوی التاتارخانیہ : ۵/ ۴۷۶۔۴۷۷)

الایوب جیولرز مین بازار جہلم کا افتتاح

چوہدری حافظ محمد یامین مرحوم کے صاحبزادہ چوہدری محمد ایوب صاحب نے مین بازار جہلم میں الایوب جیولرز کے نام سے کاروبار کا آغاز کیا ہے۔ جس کی افتتاحی تقریب مورخہ **14** اگست کو بعد از نمازِ عصر منعقد ہوئی۔ اس خوبصورت اور جدید دکان کا افتتاح رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی صاحب نے کیا۔ اس موقع پر علامہ مدنی صاحب نے موقع کی مناسبت سے اسلامی اصول تجارت کے موضوع پر مختصر خطاب فرمایا۔ اور دعائے خیر کی۔ اس تقریب میں کاروباری لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جنہوں نے چوہدری برادران کو نئی دکان کی مبارکباد دی۔